روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 22 جنوری 2009ء 24 محرم 1430 ہجری 22 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 17

فلسطینیوں کے لئے دعاؤں کی بہت ضرورت ہے وہ ظلم کی چکی میں پس رہے ہیں

ان کی اقتصادی مدد بھی کریں اور مدد کرنے والی تنظیموں کو بھی ڈونیشن دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 16 جنوری 2009 کے آخر پر فرمایا

اس وقت میں ایک دعا کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ جیسا کہ میں نے گزشتہ دو خطبوں میں بھی اس طرف توجہ دلائی تھی کہ فلسطینیوں کے لئے دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ ان کے حالات تو اب خراب سے خراب تر ہوتے چلے جا رہے ہیں اور اب حقیقت میں وہ ظلم کی بڑی خطرناک چکی میں پس رہے ہیں اور اسرائیلیوں کا ظلم بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اب تو جو اسرائیل کے ہمدرد تھے ان میں سے بھی کئی چیخ اٹھے ہیں۔ یہ چیخ و پکار اوپری ہے یا واقعی حقیقت میں ان کو احساس ہوا ہے۔ لیکن اب بہر حال شور مچ رہا ہے۔ بہر حال پہلے خاموش بیٹھنے والے بھی یہی لوگ تھے اگر ابتداء سے ہی انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے فیصلہ کرتے تو یہ حالات نہ ہوتے۔ تو یہ جو ان ملکوں کی خاموشی رہی ہے، یہ بھی ظلم کا ساتھ دینے والی بات ہے اور ظلم کو ہوا دینے کے مترادف ہے۔ بہر حال معصوم بچے، عورتیں اور بوڑھے جس بے دردی سے شہید کئے جا رہے ہیں، اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے بھی رحم اور فضل کی دعا مانگیں۔ اس وقت ہم ان مظلوموں کی صرف یہی مدد کر سکتے ہیں اور دوسرے یہ UN کی بعض منظور شدہ تنظیمیں ہیں اور خود UN کا ادارہ بھی ان مریضوں اور بھوکوں کے لئے وہاں دوائیاں اور خوراک پہنچا رہے ہیں۔ گو کہ یہ انتظام اتنا معیاری تو نہیں بعض جگہوں پہ صحیح طرح پہنچ بھی نہیں رہا۔ لیکن پھر بھی صرف ان ذرائع سے ہی ان کی مدد ہو سکتی ہے اگر کی جا سکتی ہے، ایک قسم کی مادی مدد۔ اسی طرح Save The Children ایک تنظیم ہے اور دوسری تنظیمیں ہیں، یہ تنظیمیں وہاں مدد کر رہی ہیں تو ان تنظیموں کو بھی جو ڈونیشن مانگتی ہیں ہمیں مدد کرنی چاہئے اور ہیومینیٹی فرسٹ بھی کچھ کر کے ان کے ذریعہ سے بھیجے گی اور جماعتی طور پر بھی انشاء اللہ مدد ہوگی۔ تو یہ مدد ضرور احمدیوں کو کرنی چاہئے جن جن کو توفیق ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ جیسا کہ میں نے کہا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان معصوموں پر رحم فرمائے اور ظالم کو پکڑے۔ (روزنامہ الفضل 19 جنوری 2009ء)

دلوں کی سرشت

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

دلوں کی سرشت یہ بنائی گئی ہے کہ جو ان کے ساتھ احسان کا سلوک کرے دل ان سے محبت کرتے ہیں اور جو بدسلوکی کرے اس سے نفرت کرتے ہیں۔

(شعب الایمان بیہقی جلد 6 صفحہ 481 حدیث نمبر 8984 دارالکتب العلمیہ بیروت 1410ھ۔ طبع اول)

ہفتہ تعلیم القرآن

۞ سال 2009ء کا پہلا ہفتہ تعلیم القرآن 6 تا 12 فروری 2009ء کو منایا جا رہا ہے۔ تمام امراء، صدران و سیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منا کر اس کی تفصیلی کارگزاری رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

☆ مورخہ 6 فروری کو نماز تہجد سے اس بابرکت ہفتہ کا آغاز کیا جائے۔ نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے۔

☆ مورخہ 6 فروری کے خطبہ جمعہ میں کوشش کی جائے کہ قرآن کریم کے فضائل و برکات اور تعلیم القرآن نیز ہماری ذمہ داریوں کے متعلق ذکر کیا جائے۔

☆ ہر فرد جماعت قرآن کریم روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کر کے ترجمہ بھی پڑھے۔

☆ ہر سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لے کہ اس کے حلقہ میں جو بالغ افراد ابھی تک قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے، ان کو قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کیا جائے۔ نیز جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کرے، خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے روزانہ تلاوت کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ دوران ہفتہ محلّہ میں ایک اجلاس عام ضرور منعقد کرائیں جس میں قرآن کریم کے فضائل و برکات کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز ذیلی تنظیمیں اپنے اجلاسات میں بھی فضائل قرآن کو بیان کریں۔ اطفال و ناصرات کو قرآن کریم کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی نظمیں بھی یاد کروائی جائیں جو وہ مختلف مواقع پر مل کر ترنم کے ساتھ پڑھیں۔

☆ سیکرٹریان وصایا اس بات کا جائزہ لیں کہ ان کی جماعت میں موصیان قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں پھر موصیان کی ڈیوٹی لگائی جائے کہ قواعد وصیت کے قاعدہ نمبر 17 کے مطابق کم از کم دو ایسے احباب کو قرآن کریم ناظرہ سکھائیں جو قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے۔ ہفتہ قرآن کے اختتام پر نظارت ہذا کو رپورٹ ضرور بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

الفضل خلافت جوبلی نمبر پر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا اظہار خوشنودی

مکرم ایڈیٹر صاحب روزنامہ الفضل ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی طرف سے الفضل کا ''خلافت نمبر'' موصول ہوا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ ماشاء اللہ بہت مفید مضامین پیش کئے گئے ہیں۔ خلافت کی اہمیت و برکات کا مضمون ایسا ہے جس کا تذکرہ ہمیشہ جماعت میں ہوتا رہنا چاہئے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت اس موضوع پر پڑھنا پسند بھی کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ الفضل کو اپنی ذمہ داریاں ہمیشہ بخوبی بجالاتے رہنے کی توفیق دے اور تمام لکھنے والوں اور کارکنان کو ان کی خدمات کے دائمی اجر عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

خلیفۃ المسیح الخامس 05-01-2009

الفضل ''خلافت جوبلی نمبر'' کے متعلق

احباب جماعت کی حوصلہ افزا آراء

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب۔ ربوہ

الفضل صد سالہ خلافت جوبلی نمبر کی کامیاب اشاعت پر مبارکباد قبول فرمائیں۔ بہت اعلیٰ اور عمدہ مواد اکٹھا ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی ٹیم اور مضمون نگاروں کو جزائے خیر دے اور جو وفات پا چکے ہیں ان کے درجات مزید بڑھائے۔ آمین

مکرم رانا مبارک احمد صاحب۔ لاہور

الفضل اخبار کا صد سالہ خلافت جوبلی کا پرچہ پا کر بے حد خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل، حضور انور ایدہ اللہ کی دعاؤں اور دن رات کی محنت سے مضامین اور نظمیں اور خوبصورت اور نایاب تصویریں اور بہت کچھ نے آسمان پر نورانی چاند ستارے روشن کر دیئے ہیں۔ واقعات اور سیرت پر مشتمل یہ مفید مجلّہ احباب جماعت کی روحانیت میں ترقی اور خلافت سے محبت کا ذریعہ بنے گا۔ اللہ تعالیٰ اس مجلّہ کے لئے کام کرنے والے تمام کارکنان الفضل کو بہترین جزا اور اجر عطا فرمائے۔ آپ کے جملہ رفقاء کار اور معاونین کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے جماعت احمدیہ کی تاریخ کے اس اہم موڑ پر واقعی ایک بیش قیمت اور یادگار مجلّہ پیش فرمایا ہے۔ ہر لحاظ سے دیدہ زیب اور قیمتی مضامین سے بھرپور ہے۔ مضامین کا انتخاب بھی بڑی محنت اور توجہ سے کیا گیا ہے۔ مختصر یہ کہ الفضل کا یہ خصوصی نمبر خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر ایک بھرپور تاریخی دستاویز ہے اور اس بابرکت موضوع پر معلومات کا عظیم خزانہ ہے۔ ایک بار پھر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس قلمی خدمت کو اپنی جناب سے قبول فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیشہ خلافت سے چمٹے رہنے اور اس کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم محمد رضاء اللہ ظفر صاحب مربی سلسلہ وصدر جماعت احمدیہ ٹھٹھہ شہر

روزنامہ الفضل کو خلافت جوبلی نمبر شائع کرنے کا جو موقع ملا ہے۔ اس کو تمام ادارے، کارکنان اور مددگاران نے حتی الوسع اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے سرانجام دیا ہے اور بیشک ایک قابل دید اور قابل تعریف نمبر شائع ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ تمام کارکنان اور مددگاران کو اپنی جناب سے بہترین جزا عطا فرمائے اور آئندہ اس سے بھی کئی گنا بہتر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم ایس ایچ ہادی صاحب ایڈیٹر احمدیہ گزٹ کینیڈا

خوبصورت اور عمدہ خلافت نمبر شائع کرنے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد قبول فرمائیں۔ اس میں بہت علمی مضامین شامل کئے گئے ہیں اور اس میں خلافت کے موضوع پر بہترین ریفرنس مواد موجود ہے جو مزید تحقیق اور لکھنے کے میدانوں میں ممد و معاون ثابت ہوگا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کافی ضخیم ہے۔ مہربانی فرما کر سٹاف کے تمام ممبران کو میری طرف سے مبارکباد پہنچا دیں۔

مکرم ناصر احمد سید صاحب

آپ نے نو اشعار پر مشتمل الفضل کے خلافت نمبر پر تبصرہ کے طور پر ایک نظم ارسال کی ہے۔ اس کے دو اشعار ہدیہ قارئین ہیں۔

صد سالہ جوبلی پہ الفضل کا شمارہ
ایسے نکل کے آیا جیسے کوئی ستارہ
نمبر ہے یہ خلافت کی اک صدی کے اوپر
صدیوں کے بعد آتا ہے ایسا شاہ پارہ

سرسبز اک شجر ہے

صد سالہ جوبلی پہ الفضل کا شمارہ
ایسے نکل کے آیا جیسے کوئی ستارا
نمبر ہے یہ خلافت کی اک صدی کے اوپر
صدیوں کے بعد آتا ہے ایسا شاہ پارا
اس کی سطر سطر سے موتی جڑے ہوئے ہیں
پڑھ کر ہر اک عبارت پڑھتے ہیں پھر دوبارا
بٹتے ہیں یہ خزینے علم اور معرفت کے
مہدی کی یہ ہدایت ہے سب پہ آشکارا
شیریں پھلوں سے لادا سرسبز اک شجر ہے
لپٹا ہے اس شجر سے دنیا کا ہر کنارا
ہے جس کے ساتھ ہر دم تائید اک خدا کی
یہ ہے اسی مسیحا کے قدسیوں کا دھارا
یہ ہے وہی نبوت یہ ہے وہی خلافت
دینِ متیں کا جس بن ہوتا نہیں گزارا
تعبیر مل گئی ہے تقدیر کھل گئی ہے
ہم اس کے ہو گئے ہیں وہ ہو گیا ہمارا
جب سے ہے اس کو دیکھا جب سے ہے اس کو سوچا
لگنے لگا ہے پھیکا ہر ایک استعارا

ناصر احمد سید

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

محترم حافظ مظفر احمد صاحب

آنحضرت ﷺ بحیثیت مثالی معلم اخلاق

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وہی اللہ ہے جس نے اُمی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی حکمت کی تعلیم دیتا ہے جب کہ اس سے پہلے وہ کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔ (سورۃ الجمعہ 3:62)

یہ تعلیم اور تربیت کا طریق جس طرح ظہور میں آیا وہ سب کا سب محبت اور الفت اور احسان کے نتیجہ میں تھا جو آنحضرت ﷺ کے دل میں مخلوق خدا کے لئے پیدا کی گئی تھی اور جس کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ساتھ تیرا دل بنی نوع انسان کے لئے نرم کر دیا گیا ہے اگر تو سخت اور درشت رو ہوتا تو لوگ تیرے اردگرد سے بھاگ جاتے اور کوئی بھی تیرے گرد جمع نہ ہوتا۔ دیکھئے انسان نے ایک لبادہ تو اپنے لباس کا اوڑھا ہوا ہوتا ہے لیکن کئی حجابات ہیں اور پردے ہیں جو انسانی شخصیت کے گرد حائل ہوتے ہیں اور دنیا کے لیڈروں کے بارے میں یہ بات کہی جاتی ہے کہ کسی بڑے سے بڑے لیڈر کے قریب آپ رہ کر جب دیکھیں تو زیادہ دیر اس کے پاس رہنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ جب وہ حجاب اٹھتے ہیں اور کمزوریوں سے پردہ اٹھتا ہے تو لوگ ان لیڈروں کے قریب رہنے کے بجائے دور بھاگنے لگتے ہیں لیکن قربان جائیں حضرت محمد ﷺ پر کہ جو شخص آپ کے قریب رہا وہ آپ کا عاشق ہو گیا۔ آپ کا فدائی اور غلام ہو کر رہ گیا۔ آپ نے حسن اخلاق محبت اور شفقت اور دعاؤں کے ساتھ عرب کے ان بدوؤں کی ایسی اعلیٰ درجہ کی تربیت کی اور ان کے سینہ و دل کو ایسا منور کیا کہ وہ آسمان روحانیت کے ستارے بن گئے اور عرش کے خدا کی آنحضرت ﷺ کی زبان مبارک نے فرمایا۔

اصحابی کالنجوم فبایھم اقتدیتم اھتدیتم

(مشکوٰۃ۔ کتاب المناقب مناقب الصحابہ)

میرے یہ ساتھی اور صحابہ میری صحبت میں رہنے کے بعد اب ستاروں کی مانند ہو گئے ہیں جو بھی ان کے پیچھے چلے گا ہدایت پائے گا اور اسے رہنمائی نصیب ہو گی۔

لیکن اس تربیتی انقلاب کا آغاز کہاں سے ہوا تھا ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنے وجود سے اور اپنے نفس سے اس کا آغاز کیا تھا۔ اپنا کردار سچائی میں اور دیانت میں اور امانت میں جو سب دنیا کے سامنے پیش کیا۔ آپؐ کے قریب ترین رہنے والی آپؐ کی اہلیہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی یہ گواہی دے اٹھیں کہ اللہ تعالیٰ کبھی آپؐ کو ضائع نہیں کر سکتا۔ آپؐ تو دوسروں کے بوجھ اٹھاتے ہیں، وہ نیکیاں جو دنیا سے معدوم ہو چکی ہیں آپؐ ان کو کرتے ہیں، آپؐ مہمان نوازی کرتے ہیں آپؐ حق کی راہ میں کمزوروں کی مدد کرتے ہیں، یہ وہ اعلیٰ اخلاق ہیں جو آنحضرت ﷺ نے پہلے اپنے وجود میں پیدا کئے اور ایک پاکیزہ کردار لے کر دنیا کی رہنمائی کے لئے اٹھے۔ پھر دوسرا آغاز اپنے گھر سے کیا آپؐ اپنے گھر والوں کو اہل خانہ کو سب سے پہلے نماز پر قائم کرتے ہیں۔ آپؐ اپنے اہل خانہ کو نہ صرف پنجگانہ نمازوں بلکہ تہجد اور دیگر عبادات کے لئے بھی اپنے کردار اور اپنے نمونہ سے آمادہ کرتے تھے خود راتوں کو اٹھ کر وہ نمازیں اور عبادتیں قائم کرتے تھے کہ پاؤں سوج جاتے تھے اور ایسی حسین اور خوبصورت وہ نماز ہوتی تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس وہ الفاظ نہیں کہ میں اس نماز کا نقشہ کھینچ سکوں، یہ نمونہ دینے کے بعد پھر آپؐ اپنے اہل خانہ کو بھی ان نمازوں اور عبادات کے لئے تیار کرتے تھے اور اس کی نصیحت کرتے تھے پھر وہ نصیحت کیسی شان رکھتی ہو گی اور کیسی اثر انگیز ہوتی ہو گی۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات کو آنحضرت ﷺ نے جب یہ محسوس کیا کہ میں اور فاطمہ تہجد کے لئے بیدار نہیں ہوئے تو آپؐ ہمارے گھر تشریف لے آئے اور ہمیں جگایا اور بیدار کیا پھر جب آپؐ نے ہمارے اٹھنے کی کوئی آہٹ محسوس نہیں کی تو دوبارہ تشریف لائے اور پھر ہمیں جگایا اور فرمایا اٹھو اور نماز پڑھو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں آنکھیں ملتا ہوا اٹھا اور بُڑ بڑاتے ہوئے کہنے لگا خدا کی قسم جو نماز ہمارے لئے مقدر ہے وہی ہم پڑھ سکتے ہیں ہماری جانیں اللہ کے قبضے میں ہیں جب وہ چاہے ہمیں اٹھا لے جب چاہے سُلا دے۔ رسول اللہ ﷺ واپس لوٹے اور بڑے تعجب سے اور قدرے خفگی سے اپنی رانوں پر ہاتھ مارتے ہوئے، فرمایا:

وکان الانسان اکثر شئی جدلا (سورۃ الکھف:55) انسان کتنا بحث کرنے والا ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ آنحضرت ﷺ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو چھ ماہ تک تہجد کے وقت نماز کے لئے جگاتے رہے، گویا ایک تسلسل ہے اس نصیحت میں اور یاد دہانی میں اپنا عملی نمونہ قائم کرنے اور دکھانے کے بعد جس کی طرف آپؐ دنیا کو بلا رہے ہیں، لیکن جب کوئی ردعمل سامنے آتا ہے تو سختی نہیں کرتے شدت اختیار نہیں کرتے بلکہ محبت کے ساتھ آپؐ اس پاک نمونہ کو دنیا میں جاری کرنا چاہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی محبت ہے جو آپؐ دلوں میں قائم کرنا چاہتے ہیں اور اس کے لئے جہاں آپؐ تدبیریں اختیار کرتے ہیں وہاں دعائیں بھی کرتے ہیں۔ آپؐ چاہتے ہیں کہ آپؐ کے اردگرد جو رہنے والے ہیں وہ تمام خدا تعالیٰ سے محبت کرنے والے ہو جائیں۔ آپؐ کے گھر کا ایک خوبصورت نظارہ دیکھنے کے لائق ہے دو بچے گھر میں کھیل رہے ہیں حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے کوئی ہے اور دوسرے بچے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے ایک ران پر ایک کو بٹھایا دوسری پہ دوسرے کو اور یہ دعا کرتے ہمیں نظر آتے ہیں۔

اے اللہ میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر۔ رسول اللہ ﷺ نے بچوں کی تربیت بھی بہت پیار اور محبت سے کی ہے، کبھی بچے آپؐ کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے بیٹھ گئے تو دیکھا کہ ان کو کھانے کے آداب نہیں آتے تو ڈانٹا نہیں، جھڑکا نہیں، بڑی محبت سے ان بچوں کو وہ آداب اس طرح سکھائے کہ ہمیشہ کے لئے ان کے ذہن میں نقش ہو گئے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹے سلمہ جو حضورؐ کے گھر میں تربیت پا رہے تھے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مجھے حضورؐ کے ساتھ کھانا تناول کرنے کا موقع ملا اور میں جلدی جلدی ساری پلیٹ میں سے کھانے لگا۔ حضورؐ نے فرمایا کہ بچے جب کھانا کھاتے ہیں تو بسم اللہ سے شروع کرتے ہیں دائیں ہاتھ سے کھانا کھاتے ہیں اور اپنے سامنے سے کھانا کھاتے ہیں، آپؐ اپنی مجلس میں لوگوں کو بہت ہی محبت اور پیار سے آداب سکھاتے تھے، ایک دفعہ یوں واقعہ پیش آیا کہ مجلس میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کسی طرح حضورؐ کے بائیں طرف آ گئے اور کوئی کمسن بچہ دائیں طرف آ گیا اور پینے کی کوئی چیز جب پیش ہوئی تو حضورؐ نے پہلے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ کو یہ سمجھانے کے لئے آپؓ کا مقام تو دائیں طرف ہے اور پھر یہ بھی ظاہر کرتے ہوئے کہ عدل اور انصاف کا تقاضا ہے یہ ہے اور جو سلسلہ رسول اللہ ﷺ نے برکات کے حصول کے لئے ادب کے لئے جاری کیا تھا کہ دائیں طرف سے آغاز ہونا چاہئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ اے بچے (جو دائیں طرف بیٹھا تھا کہ) اگر آپ مجھے اجازت دو تو میں پہلے یہ پانی ابوبکر کو دے دوں جو آپ سے زیادہ بزرگ ہیں، اس بچے نے بھی کمال محبت کا اظہار کیا اور عرض کیا میں آپؐ کے تبرک کے اوپر اور کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا اگر یہ میرا حق ہے تو پھر میں یہ حق لینا چاہوں گا حضورؐ نے وہ پانی اس بچے کو دے دیا اور یوں بچوں کا اکرام اور احترام بھی ہمیں سکھا دیا اور یہ سمجھایا کہ کس طرح پیار اور محبت سے ہم نے ان کی تربیت کرنی ہے۔

بعض احادیث پیش کر کے سختی اور شدت سے تربیت کی راہیں نکالی جاتی ہیں مثلاً یہ حدیث کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ پہلے زبان سے نصیحت کرو اور اگر یہ نہیں کر سکتے تو کم سے کم دل سے روکو اور یہ بھی نہیں تو پھر اس شخص کے لئے دعا کرو اور برائی کو ہاتھ سے روکنے کا بھی اس حدیث میں ذکر آتا ہے، اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اگر آپ کے دائرہ اختیار سے کوئی چیز باہر ہے تو وہاں بھی آپ ہاتھ سے روکنے والے ہوں، آنحضرت ﷺ نے اس حدیث پر ہمیں عمل کر کے دکھایا ہے۔ آپ تو امن قائم کرنے والے اور امن کے پیامبر بن کر آئے تھے۔ چنانچہ ہاتھ سے روکنے کی جو مثال ہو سکتی ہے جو ہمیں سمجھ آتی ہے اس کا ایک نظارہ میں آپ کو اس طرح دکھاتا ہوں کہ حجۃ الوداع کا موقع ہے رسول اللہ ﷺ اونٹنی پر سوار سفر حج میں نکلے ہوئے ہیں آپؐ کے چچا زاد حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپؐ کے پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں، خثعم قبیلہ کی ایک عورت کوئی مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آپؐ کے پاس آتی ہے فضلؓ کی نظریں اس خاتون کی طرف اٹھ جاتی ہیں، رسول اللہ ﷺ فضلؓ کو گردن سے پکڑتے ہیں اور اس کے چہرے کا رخ دوسری طرف موڑ دیتے ہیں، پس ہاتھ سے کسی ناپسندیدہ چیز کو روکنا زیادہ سے زیادہ یہ ہو سکتا ہے جو آنحضرت ﷺ نے ہمیں کر کے دکھا دیا اور جہاں چیز اختیار سے باہر ہو وہاں انتظام میں دخل دینے کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔ چنانچہ آپ نے جو طریق ہمیں صبر کا سکھایا ہے اور بتایا ہے کہ وفات کے موقع پر واویلا نہیں کرنا بین نہیں کرنا۔

غزوہ موتہ کے موقع پر جب مسلمان شہداء کی خبر پہنچی ہے تو حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کی شہادت بھی اس موقع پر ہوئی تھی جو حضورؐ کے چچا زاد تھے حضورؐ صدمے اور غم کی حالت میں مجلس میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص نے آ کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ! جعفر کی عورتیں بہت شدت سے رو رہی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: جاؤ اور انہیں منع کرو کیوں کہ یہ مناسب نہیں۔ وہ گیا اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگا۔ یا رسول اللہ! وہ تو میری بات نہیں مانتیں۔ آپؐ نے فرمایا: دوبارہ انہیں جا کر منع کرو۔ وہ تیسری بار آ کر کہنے لگا۔ یا رسول اللہ! وہ تو ہم پر غالب آ گئیں ہیں کہنا مانتی ہی نہیں۔ آپؐ نے فرمایا: تو پھر ان پر مٹی پھینکو یعنی انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو دروازے کی درزوں سے یہ نظارہ دیکھ رہی تھیں آپؓ فرماتی ہیں کہ میں نے دل میں کہا کہ اللہ تیرا بھلا کرے! رسول اللہ ﷺ نے جو حکم تجھے دیا ہے وہ تم کر نہیں سکتے اور رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دینے سے بھی باز نہیں آتے۔ آنحضرت ﷺ نے یہ نمونے ہمیں دکھائے ہیں، کہ ہم لوگوں کو منطق سے اور حکمت کے ساتھ نیک باتوں کے لئے قائل کریں۔

ایک نوجوان حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک عجیب اور حیرت انگیز سوال کرنے لگا۔ یا رسول اللہ! مجھے زنا کی اجازت دے دیں۔ صحابہ جو مجلس میں بیٹھے تھے، بہت حیران اور پریشان ہوئے اور اسے لعنت ملامت کرنے لگے کہ یہ کیسی نامناسب بات تم

نے حضورؐ کی مجلس میں کر دی مگر آنحضرتؐ کا حوصلہ دیکھئے ، آپؐ کا صبر دیکھیں اور شدت اور سختی کے بجائے آپؐ کی نرمی دیکھیں۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آپؐ کو عطا ہوئی تھی اور کیسے منطقی طور پر جو آپؐ نوجوان کو قائل کرتے ہیں۔ آپؐ یہ فرماتے ہیں کہ بچے مجھے یہ بتاؤ کہ آپ اپنی ماں کے لئے یہ چیز پسند کرو گے، اس نے کہا۔ نہیں نہیں ہرگز نہیں۔ فرمایا: بیٹی کے لئے ، کہا کیسے ہوسکتا ہے۔ فرمایا: بہن اور پھوپھی اور خالہ کے لئے یہ بات پسند کرو گے۔ کہتا یہ ممکن ہی نہیں، کیسی بے غیرتی کی بات ہوگی۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر اے بچے! جس طرح تم یہ بات اپنے عزیز ترین رشتہ داروں کے لئے ناپسند کرتے ہو تو دوسرے لوگ بھی اپنی بہنوں، ماؤں، اپنی پھوپھیوں، اپنی خالاؤں کے لئے یہ بات پسند نہیں کرتے تو میں اس کی اجازت کیسے دے سکتا ہوں۔ اور پھر آنحضرتؐ کی تربیت صرف منطقی طور پر قائل کرنے کی حد تک تو نہیں ہوا کرتی تھی۔ پھر آپؐ نے اپنا معجزانہ دست شفقت اس بچے کے سینے پر رکھا اور خدا تعالیٰ کے حضور دعا کی، آپؐ نے یہ سوچا ہوگا کہ یہ بچہ جو اجازت لینے کے لئے آیا ہے اس میں تقویٰ کی کوئی رمق ضرور باقی ہے۔ چنانچہ آپؐ نے یہ دعا کی۔ اللھم اغفر ذنبه و طهر قلبه و حصن فرجه اے اللہ! اس نوجوان کی غلطی کو معاف کر دے اور اس کے دل کو پاک کر دے اسے باعصمت بنا دے۔

روایت میں ہے کہ رسول پاک ﷺ کی اس پاکیزہ نصیحت اور دعا کا اس نوجوان پر ایسا حیرت انگیز اثر ہوا کہ پھر کبھی اس برائی کا رجحان بھی اس دل میں پیدا نہیں ہوا۔ سبحان اللہ! کیسا پیار کرنے والا مربی اور معلم ہے جو ہمیں عطا ہوا ہے۔ آپؐ نوجوانوں کی اور بچوں کی غلطیوں کو دیکھتے تھے تو سزا کی بجائے درگزر فرماتے تھے اور کبھی شدت اور سختی سے آپؐ نے تعلیم کو نافذ کرنے کی ہدایت نہیں فرمائی۔

حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ابھی بچہ تھا انصار کے کھجور کے درختوں پر کھجور گرانے کے لئے پتھر مارا کرتا تھا۔ ایک دن انصار مجھے پکڑ کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لے گئے کہ حضور اس کو اس ناحق حرکت پر سرزنش کریں گے ماریں گے، ڈانٹیں گے۔ لیکن حضورؐ نے مجھ سے صرف اتنا پوچھا کہ رافعؓ کیا تم کھجور کے درخت پر پتھر مارتے ہو؟ میں نے کہا۔ ہاں! بھوک کے مارے کھجور کھانے کے لئے ایسا کرتا ہوں۔ آپؐ نے مجھے محبت سے سمجھایا کہ پتھر نہ مارا کرو، وہاں کھجور کے درختوں کے نیچے کوئی کھجور اگر گری ہو تو وہ اٹھا کر کھا لیا کرو۔ پھر آپؐ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور یہ دعا کی۔ اللھم اشبع بطنه اے اللہ! اس کے پیٹ کو بھر دے اسے سیر چشمی عطا کر دے۔ یہ تھی تربیت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی جس نے عرب کے بدوؤں میں حیرت انگیز انقلاب پیدا کر دیا۔

معاویہ بن حکم ایک بدو تھا جو اسلام قبول کرنے کے بعد ابھی نماز کے آداب سیکھ رہا تھا کہ اس نے یہ بھی سیکھا کہ کسی کو چھینک آئے تو یرحمك الله کہتے ہیں کہ تجھ پر اللہ رحم کرے۔ وہ جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تو کسی شخص کو چھینک آ گئی تو وہ نماز میں ہی بول اٹھا۔ اللہ تجھ پر رحم کرے۔ لوگ کنکھیوں سے اسے دیکھنے لگے، تعجب سے اپنی رانوں پر ہاتھ مارنے لگے، وہ کہتا کہ مجھے محسوس ہوا کہ لوگ مجھے خاموش کرانے کے لئے ایسا کہہ رہے ہیں اور میں خاموش ہو گیا۔ نماز کے بعد نبی کریم ﷺ نے مجھے بلایا۔ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں۔ آپؐ نے مجھے مارا نہیں، مجھے برا بھلا نہیں کہا، صرف اتنا فرمایا نماز کے دوران کوئی اور بات کرنا جائز نہیں ہے۔ نماز تو ذکر الٰہی اور بڑائی کے اظہار پر مشتمل ہوتی ہے اور نماز میں ایسی باتیں مناسب نہیں ہیں۔

ایک اور بدو آیا اپنی سواری کا اونٹ مسجد نبوی کے صحن کے ایک حصہ میں بٹھایا اور وہیں پیشاب کرنے بیٹھ گیا۔ صحابہؓ نے اسے ڈانٹ کر کہا۔ ٹھہرو! ٹھہرو! یہ مسجد کا صحن ہے۔ نبی کریم ﷺ نے بدو کے بجائے صحابہؓ کو روکا۔ فرمایا: اس بے چارے کا پیشاب تو نہ روکو۔ اسے اس کے حال پر چھوڑ دو جب وہ پیشاب سے فارغ ہوا تو حضورؐ نے اسے بلایا اور بڑی محبت سے سمجھانے لگے مساجد میں پیشاب کرنا، گندگی پھیلانا مناسب نہیں، یہ اللہ کے ذکر، نماز اور تلاوت قرآن کے لئے ہیں۔ پھر آپؐ نے ایک صحابیؓ کو حکم دیا کہ اس کے پیشاب پر پانی بہا دو اور صحابہؓ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ دیکھو تم تو آسانی پیدا کرنے کے لئے بنائے گئے ہو، تنگی پیدا کرنے کے لئے نہیں بنائے گئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ وہ بدو رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کریمہ کا ہمیشہ محبت سے تذکرہ کرتا تھا اور کہتا تھا کہ رسول کریم ﷺ پر میرے ماں باپ قربان ہوں! آپؐ نے کس طرح محبت سے مجھے سمجھایا، کوئی گالی نہیں دی، سرزنش نہیں کی، مارا پیٹا نہیں، محبت سے مجھے ایسے سمجھایا کہ ہمیشہ کے لئے وہ بات میرے دل میں نقش ہو گئی۔

ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوئے ایک بدو نماز میں دعا کرتے ہوئے کہنے لگا۔ اے اللہ! بس صرف مجھ پر رحم کرنا اور محمد ﷺ پر رحم کرنا اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ کرنا۔ نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ نے اس بدو کو بلا کر سمجھایا کہ دعا تو ایک بہت وسیع چیز ہے، تو نے اس کے آگے ایک منڈیر کھڑی کر دی ہے جیسے پانی کے چشمے کے آگے منڈیر بنا دیں۔ پس اللہ کی رحمت کے آگے بند باندھنا مناسب نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نادانستہ غلطیوں سے چشم پوشی فرماتے ہوئے حوصلہ افزائی کے ذریعہ صحابہؓ کے دل جیت لیتے تھے۔ کبھی کسی کی شکایت ہوتی تو اس کا نام لے کر سرعام اس کا ذکر نہیں کرتے تھے۔ ہاں غائب کے صیغے میں یہ کہتے ہوئے لوگوں کو کیا ہو گیا ہے ایسا کرتے ہیں۔ آپ عمومی نصیحت فرمایا کرتے تھے اور حوصلہ افزائی کا یہ حال تھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک جنگ میں شرکت کے لئے گئے تھے، بھگدڑ مچ گئی، ہمیں بھی وہاں سے بھاگنا پڑا اور ہم واپس مدینے آ گئے۔ فجر کی نماز میں حضورؐ سے ہم نظریں کتراتے پھرتے تھے کہ کہیں دیکھ کر ڈانٹیں نہیں کہ تم تو بھگوڑے ہو اور میدان جنگ کو چھوڑ کر آ گئے ہو۔ لیکن حضورؐ کی نظریں ہم پر پڑ ہی گئیں، ہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! ہم میدان جنگ کے بھگوڑے ہیں، بھاگے ہوئے ہیں ہمارے لئے دعا کریں۔ حضورؐ نے فرمایا نہیں نہیں! تم بھگوڑے نہیں ہو، تم تو پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو۔ ہم نے وفور محبت سے حضور کے ہاتھ چوم لئے اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ! ہم واقعی آپؐ کے اس حکم کی پابندی کریں گے اور واپس گئے اور میدان کارساز میں جا کر داد شجاعت حاصل کی۔

رسول اللہ ﷺ جس طرح بدوؤں کی تربیت کیا کرتے تھے اس کا ایک آخری واقعہ جو بہت ہی حیرت انگیز ہے وہ آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ایک بدو نے آ کر رسول اللہ ﷺ سے اپنی ضرورت کے لئے آپؐ سے کچھ مانگا۔ آپ کے پاس جو میسر تھا حضور نے اس کو دے دیا۔ مگر اس کا دل اس پر راضی نہ ہوا اور سخت ناراض ہو کر بے ادبی کے کچھ کلمات کہہ گیا۔ صحابہؓ بہت خفا ہوئے کہ رسول اللہ ﷺ سے انعام بھی لیتا ہے اور آپؐ کے سامنے بے ادبی کے کلمات بھی کہتا ہے وہ اسے ڈانٹنے لگے پکڑنے لگے۔ حضور نے فرمایا۔ تم اسے چھوڑ دو۔ اسے میرے حوالے کر دو اسے اپنے گھر لے گئے کھانا کھلایا مزید انعام و اکرام سے نوازا۔ پھر فرمانے لگے اب راضی ہو وہ کہنے لگا میرا قبیلہ بھی اب تو آپؐ سے راضی اور خوش ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ دیکھو میرے صحابہؓ کے سامنے تم نے کچھ سخت کلمات کہے تھے جن سے ان کو تکلیف پہنچی تھی، کیا اب یہ اظہار میرے صحابہ کے سامنے بھی جا کر کرو گے؟ تا کہ ان کے دل بھی راضی ہو جائیں جنہیں میں نے تمہیں کچھ کہنے سے روک دیا تھا اس نے کہا میں حاضر ہوں تب حضورؐ مسجد میں گئے اور تمام لوگوں کے سامنے یہ پوچھا کہ دیکھو اب تم مجھ سے راضی ہو، اس نے کہا میں کیا میرا قبیلہ بھی آپؐ سے راضی ہے تب رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ کو سمجھایا کہ دیکھو اس بدو کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس کی ایک اونٹنی ہو اور وہ بدک کر بھاگ کھڑی ہو لوگ اس کے پیچھے پکڑنے کو دوڑیں مگر وہ کسی کے قابو نہ آئے، اتنے میں اونٹنی کا مالک آ جائے اور وہ کہے میرے اونٹنی کو چھوڑ دو۔ میں تم سب سے زیادہ اس سے نرمی کا سلوک کرنے والا ہوں اور وہ اپنی اونٹنی کی طرف کچھ گھاس لے کر اسے پکارتے تو وہ اس کی طرف دوڑی چلی آئے اور اس کے پاس آ کر بیٹھ جائے اور وہ اس پر اپنا پالان ڈال کر اسے قابو کر لے، اس پر فرمانے لگے جب اس بدو نے کچھ سخت بات کی تھی اس وقت میں اگر تمہیں اس پر سختی کرنے دیتا تو یہ ہلاک ہو جاتا۔

یہ وہ پاکیزہ طریق ہے آنحضرت ﷺ کی تربیت کا جو آپؐ نے اپنے صحابہ کو سکھایا کہ کس طرح نرمی اور محبت کے ساتھ اس پیغام کو اس پاکیزہ تعلیم کو جو آنحضرت ﷺ لے کر آئے ہیں دنیا میں پھیلانا ہے اور نافذ کرنا ہے اور جاری کرنا ہے اور یہ تعلیم تمام لوگوں کے لئے تھی، رنگ و نسل کی تمیز مٹانے والی تھی، ایک حبشی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک دفعہ عرض کرنے لگا، یا رسول اللہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کیا جنت میں ایک سیاہ حبشی بھی جائے گا؟ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہاں جس شخص نے کلمہ پڑھ لیا اللہ کے ہاں اس کی وجہ سے ایک عہد لکھا جاتا ہے اور جو سبحان اللہ وبحمدہ پڑھتا ہے اس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں، وہ شخص کہنے لگا یا رسول اللہ ان باتوں کے باوجود ہم پھر کیسے ہلاک ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا:

قیامت کے دن ایک عمل پیش ہوگا، اگر اسے ایک پہاڑ پر بھی لکھا جائے تو اس پہاڑ کو بھی اٹھانا بوجھل ہوگا لیکن اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت اس عمل پر بھاری ہوگی سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا دامن پھیلا کر اسے زیادہ اجر عطا فرما دے۔

یعنی کتنی اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں جن کا بسا اوقات ہم شکر نہیں کرتے اور اس ناشکری کے نتیجہ میں اجروں کو ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔ اس پر وہ حبشی کہنے لگا یا رسول اللہؐ کیا میری آنکھیں بھی جنت کی نعمتوں کو اسی طرح دیکھیں گی جس طرح آپ کی آنکھیں دیکھتی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں کیوں نہیں، اس پر وہ حبشی بے اختیار رونے لگا اور اتنا رویا کہ اس کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ اس حبشی کی تدفین کے وقت نبی کریم ﷺ خود اپنے ہاتھوں سے اسے قبر میں رکھ رہے تھے۔ پس ایک دوڑ تھی نیکیوں کی جو آنحضرت ﷺ نے لگوا دی۔ کیا گوروں میں اور کیا کالوں میں اور ایسی کیفیت پیدا ہوئی کہ اپنے صحابہ کا مختلف نیکیوں کے بارے میں جائزہ لیتے اور محاسبہ کرتے تھے اور ہمیشہ ان نیکیوں میں اپنی طرح اپنے ان غلاموں کو بڑھنے والے پاتے تھے، کبھی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسابقت کی اس دوڑ میں اپنا سارا مال لا کر آنحضرت ﷺ کے قدموں میں ڈال رہے ہیں اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر کا آدھا مال پیش کر رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ بابا اور بڑھا نیکیوں میں اپنے سے کبھی مجھے بڑھنے نہیں دے گا تو کبھی حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں کہ جن کے جنت میں نظارے دیکھ کر آنحضرت ﷺ ان کو مبارک دیتے ہیں تو ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اے کاش! میں بلال ہوتا اور بلال کی ماں نے مجھے جنا ہوتا تو آج یہ سعادت مجھے میسر آتی۔ یہ وہ پاکیزہ انقلاب ہے جو آنحضرت ﷺ نے اپنے غلاموں اور اپنے شاگردوں

میں پیدا کیا آپؐ نے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے شاگرد پیدا کئے، جنہوں نے ہجرت میں اپنی جان آپؐ پر نچھاور کردی اور ضرورت پڑنے پر گھر کا سارا مال لاکر آپؐ کے قدموں میں ڈھیر کر دیا۔ آپؐ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے جانشین پیدا کئے جو عدل وانصاف میں اپنی مثال آپ تھے اور جن کا نام سن کر اس دور کے بادشاہ تھرا جاتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عظمت کو سلام کرتے تھے، اور آج بھی اہل یورپ یہ کہہ اٹھے ہیں کہ اگر ایک اور عمرؓ پیدا ہوجاتا تو آج اسلامی دنیا کا نقشہ اور ہوتا۔

آپؐ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیدا کیا جو صبر وحلم اور حیا کا مجسمہ تھا اور جس نے آپؐ کی وصیت کے مطابق اپنی جان قربان کردی مگر آپؐ کے مشن پر آنچ نہیں آنے دی اور آپؐ کی امت کو کشت وخون سے بچالیا۔ آپؐ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسا داعی الی اللہ پیدا کیا جو علم کا دروازہ اور شجاعت کا پیکر تھا اور جس کے ہاتھ پر خیبر کے قلعے فتح ہوئے تھے، آپؐ نے امت کا امین حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیدا کیا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بقول جی چاہتا ہے کہ ایسا گھر ہو جو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے لوگوں سے بھرا ہوا ہو۔ آپؐ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت صہیب رومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ جیسے عظیم لوگ پیدا کئے۔ اور فاقہ کش حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیدا کیا جو کسریٰ کے رومال میں تھوکتا اور کہتا تھا۔ بخ بخ ابو ہریرہ واہ واہ ابو ہریرہ! تیری کیا شان ہے! آپؐ نے بھیڑ اور بکریاں چرانے والے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کوفہ کا گورنر بنا دیا اور خواتین میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت ام امارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا جیسی عظیم خواتین پیدا ہوئیں۔ ایک حیرت انگیز انقلاب ہے جو اس پاکیزہ تعلیم کے نتیجہ میں ہمیں نظر آتا ہے۔

پس وہ انقلاب جو آنحضرت ﷺ نے پیدا کیا اس کو مدنظر رکھتے ہوئے مشہور مسیحی مصنف مسٹر مائیکل ایچ ہارٹ (Michael H.Hrt) نے اپنی کتاب

The 100

A ranking of the most influential person in the history

مسیحی ہونے کے باوجود پہلے نمبر پر آنحضرت ﷺ کا نام بیس ملین انسانوں میں سے موثر ترین شخص کے طور پر چنا۔ اس لئے کہ انہوں نے انسانوں کے اندر حیرت انگیز انقلاب برپا کیا تھا اور مارٹن لنگز (Martin Lings) نے اس انقلاب کو بیان کرتے ہوئے یوں کہا:

کہ آنحضرت ﷺ کے ذریعہ سے جو انقلاب پیدا ہوا ہے اس سے بڑا انقلاب اس کے علاوہ اور کہیں نظر نہیں آتا، اتنا بڑا دیرپا انقلاب آپؐ نے برپا کیا کہ اس دنیا میں کسی انسان سے نہ ہوسکا۔ کیونکہ اپنے ظہور سے لے کر اگلی دو صدیوں سے بھی کم عرصہ میں انہوں نے سارے عرب پر بلکہ فارس، خراسان، ماوراء النہر، مغربی ہند، شام، مصر، حبشہ اور شمالی افریقہ کے تمام علاقوں اور جزیروں اور اندلس کے حصوں پر بھی وہ انقلاب چھا گیا اور پھر ڈاکٹر واگلیری جو مشہور عربی کی پروفیسر تھیں ایک اطالوی مستشرقہ انہوں نے اس انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ تہذیب وتمدن کی شاہراہوں سے دور بیابان میں ایک جاہل قوم بستی تھی جس کے اندر خالص اور شفاف پانی کا ایک چشمہ نمودار ہوا جس کا نام اسلام ہے۔ تاریخ عالم میں ایسا انقلاب کبھی نہ آیا تھا، اس سرعت سے آنحضرت ﷺ نے یہ انقلاب پیدا کیا ہے۔

اس عظیم الشان انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے ہی دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبانوں پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بےکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 10-11)

☆☆☆

ابن بیطار کے حوالہ سے

مکرم بریگیڈیئر ممتاز احمد صاحب لکھتے ہیں:۔

الفضل میں کئی دفعہ سپین کے مشہور طبیب اور ماہر نباتات ابن بیطار کا ذکر آیا ہے۔ یہ بیطار خاندان کے افراد جانوروں کے معالج کے طور پر مشہور تھے۔ یہ بات قارئین کے لئے دلچسپی کا موجب ہوگی کہ لفظ Veterinary اسی عربی نام بیطار سے نکلا ہے۔

ہمارے والد حضرت خان سید غلام حسین صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ تھے ہم چار بھائیوں نے بھی حضرت والد صاحب کے پیشہ کو اختیار کیا تھا۔ سب سے بڑے جناب پروفیسر ظہور احمد شاہ صاحب نے بطور مربی جزائر فجی (Fiji) میں کام کیا تھا۔ خاکسار نے بریگیڈیئر کے عہدہ کے ساتھ چھ سال تک بطور "Director Remount Veterinary & Farms" GHQ۔ میں کام کیا تھا۔

☆☆☆

مکرم منیر احمد ملک صاحب

میری والدہ مکرمہ زہرہ بیگم صاحبہ

میری پیاری والدہ مکرمہ زہرہ بیگم صاحبہ 90 سال کی عمر میں 30 مارچ 2003ء کو شام ساڑھے چار بجے اپنی رہائش گاہ ماڈل ٹاؤن لاہور میں خالق حقیقی سے جا ملیں۔ آپ بفضل خدا موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ خداوند کریم ان سے راضی ہو اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات کو ہمیشہ بلند فرماتا جائے (آمین) والدہ صاحبہ کی زندگی کے آخری ایام میں میرے تمام بہن بھائی ان کے پاس موجود تھے۔ اگرچہ خاکسار اس وقت امریکہ میں تھا مگر اللہ تعالیٰ کا بے پناہ احسان ہے کہ امی جی کی وفات سے تین ماہ قبل مجھے بھی اپنی اہلیہ کے ہمراہ ان سے ملنے اور ان کے پاس وقت گزارنے کا موقع ملا۔

والدہ صاحبہ کی وفات کی خبر مجھے امریکہ میں علی الصبح ملی۔ میری امی جی کا تعلق چکوال سے تھا۔ انہوں نے پانچویں جماعت تک تعلیم حاصل کی وہ فطرتاً سادہ طبیعت کی مالک تھیں اور ہمیشہ صاف دلی کے ساتھ دوسروں کی خیر خواہی کا سوچتیں۔ امی جی کے والد اور میرے نانا جی خواجہ محمد امین صاحب، جن کا ڈیرہ ڈوں انڈیا میں گاڑیوں کا کاروبار تھا نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر احمدیت قبول کی۔ امی جی بہت ہی مہربان اور پیار کرنے والی خاتون تھیں اور غریبوں کے ساتھ بہت شفقت اور ہمدردی سے پیش آتیں ساتھ ہی ساتھ وہ بچوں کے لئے بہترین مربی بھی تھیں۔ ان کی انتظامی صلاحیتیں غیر معمولی تھیں اور وقت کی پابندی کا حد درجہ خیال رکھتیں۔ بچپن کے ایام اور پھر زندگی کے بعد کے دور میں امی جی نے سادہ اور آسان طریقے سے ہم سب بہن بھائیوں کو یہ سکھایا کہ کس طرح ایک دوسرے کی عزت کی جاتی ہے اور ہمارے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت موجزن کر دی۔ انہوں نے تعلیم کے حصول اور زندگی کے دیگر شعبوں میں ترقی کے لئے ہماری راہنمائی کی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جماعت اور خلافت کی عقیدت اور وابستگی ہمارے دلوں میں ڈال دی۔

امی جی کی زندگی کی ایک امتیازی خوبی یہ تھی کہ وہ ہر کام شروع کرنے سے پہلے بلند آواز میں بسم اللہ پڑھتی تھیں چاہے کھانا پکانے لگیں یا ہمیں کھانا دیں یا پھر بچوں کو کپڑے پہنانے سے پہلے اور ساتھ ہی ہم سب بہن بھائیوں کو اس عادت کو پختہ کرنے کی نصیحت کرتیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہر کام کا آغاز بسم اللہ سے کرنا میری بھی زندگی کا حصہ بن چکا ہے۔ امی جی نے ہمیں ہمیشہ یہی بتایا کہ اگر ہم کام کا آغاز اللہ تعالیٰ کے پاک نام سے کریں تو اللہ تعالیٰ اس کام کو ہمارے لئے آسان اور بابرکت فرما دیتا ہے ہمیشہ اس نسخے نے فائدہ پہنچایا۔ امی جی بحیثیت ماں اپنی ذمہ داریوں کے ادا کرنے میں بہت مستعد تھیں۔ وہ ہمیشہ صحت اور صفائی سے متعلق معمولی باتوں کا بھی خیال رکھتیں جیسا کہ دانتوں کی صفائی، ناخن کاٹنا، غسل، بال کٹوانا وغیرہ وہ سب امور ہیں جن میں باقاعدگی کی انہوں نے عادت ڈالی۔

1988ء میں میں نے اپنے والد صاحب ملک بشیر احمد صاحب (مرحوم) کے متعلق ایک مضمون لکھا تھا۔ اس میں میں نے یہ بھی ذکر کیا تھا کہ ابا جی ڈسپلن کے معاملے میں سخت تھے اور جماعت اور خلافت سے بے حد عقیدت رکھتے تھے۔ ساتھ ہی بچوں کی تربیت میں بھی وہ بھرپور توجہ دیتے۔ مگر ان کی تمام کوششیں بارآور نہ ہوسکتیں اگر خدا تعالیٰ کے خاص فضل کے ساتھ، امی جی کی بھرپور مدد بھی شامل حال نہ ہوتی۔ ابا جی کا یہ معمول تھا کہ پنجوقتہ نمازوں کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت کے معاملے میں بچوں کی نگرانی کرتے اور ہمیں قرآنی دعائیں بھی یاد کرواتے اور رات کے کھانے پر ابا جی، امی جی سے پوچھتے کہ کیا سب نے پانچوں نمازیں بروقت ادا کیں ہیں اور نہ صرف یہ بلکہ اس بارے میں بھی دریافت کرتے کہ کیا ہم نے گھر کے کام کاج سے متعلق امی جی کی مدد کی اور کھیل اور پڑھائی کے مقررہ اوقات کا بھی خیال رکھا یا نہیں۔ امی جی نے اس معاملے میں ہمیشہ اس بات کا خیال رکھا کہ ابا جی کے نمازوں سے متعلق سوال کا انہوں نے ہمیشہ درست جواب دیا۔ ابا جی مذہبی معاملات میں سخت تھے اور اگر انہیں پتہ چلتا کہ کسی نے دن کے دوران کوئی نماز ادا نہیں کی تو وہ ہمیں اسی وقت حکم دیتے کہ وہ ان کے سامنے پہلے بقیہ نمازوں کو بآواز بلند ادا کرے اور پھر کھانے میں شامل ہو۔

ابا جی فجر، مغرب اور عشاء کی نمازیں بالعموم اسلامیہ پارک لاہور کی بیت میں ادا کرتے اور یہی معمول لڑکوں کے لئے تھا۔ ہماری بیت گھر سے تقریباً تین بلاک دور تھی اور ہم پیدل بیت جاتے۔ بچپن میں کئی بار یہ خیال ذہن میں آیا کہ امی جی سے کہوں کہ وہ ابا جی سے سفارش کریں کہ مجھے گھر پر نماز پڑھنے کی اجازت دے دیں تاکہ سکول کا حرج نہ ہو۔ مگر میرا یہ بہانہ کبھی بھی امی جی کے آگے بھی نہ چل سکا۔ تربیت سے متعلقہ امور میں امی جی نے نہ صرف ہمیشہ ابا جی کا ساتھ دیا بلکہ ابا جی نے ہمارے لئے جو معمولات طے کئے ہوتے تھے امی جی نے ان میں کبھی دخل اندازی نہیں کی۔ اس کیفیت سے مجھے وہ مقولہ یاد آتا ہے کہ ماں اور باپ دونوں گاڑی کے دو پہیے ہوتے ہیں اور

ایک پہیہ دوسرے کی مدد کے بغیر کام نہیں کر سکتا بالکل اس طرح امی جی نے دینی تربیت کے امور میں خاص طور پر ابا جی کا ساتھ دیا۔ امی جی کا یہ معمول تھا کہ ہم جب بھی کوئی غیر معمولی تقاضا کرتے تو وہ فیصلہ کے لئے ابا جی کو پوچھنے کو کہتیں اس طرح خاص خاص باتوں جیسا کہ۔ شہر سے باہر جانا۔ دوستوں کے ساتھ دیر تک رہنا وغیرہ کے معاملے میں ہمیشہ امی جی کا ایک ہی حکم تھا کہ پہلے ابا جی سے اجازت لے لو۔ اس طرح امی جی نے کبھی بھی کسی معاملے میں بچوں کو ایسی اجازت نہیں دی جو ابا جی سے خفیہ ہو آج جبکہ میں خود 4 بچوں کا باپ ہوں تو مجھے بخوبی اندازہ ہے کہ یہ اصول جس کو امی جی نے نہایت احتیاط سے ملحوظ خاطر رکھا وہ درحقیقت ان کی بے لوث خدمت کا اظہار تھا۔ جس نے ہم بچوں کو اچھی تربیت کا بہترین تحفہ دیا۔ کسی بھی اچھی ماں کی طرح، امی جی کی محبت، بے لوث جذبہ، وابستگی اور قربانی ہم سب بچوں کے لئے بے مثال تھی۔ ایک واقعہ اس سلسلے میں بیان کر دوں جس کو یاد کر کے آج بھی میری آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ اگرچہ اس بات کو بھی نصف صدی سے زائد کا وقت بیت چکا ہے۔ جب میں دس سال کا تھا تو کسی وجہ سے بیمار ہو گیا۔ ڈاکٹر نے کچھ انتہائی قیمتی ادویات تجویز کیں جو ہمارے لئے اس وقت خریدنا ممکن نہ تھا۔ جب امی جی کو اس بات کا اندازہ اور علم ہوا تو انہوں نے بلا تامل ابا جی کو اپنی شادی کی چوڑیاں دیں تا کہ ان کو بیچ کر ادویات خرید لیں اور یوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں صحت یاب ہو گیا۔

امی جی کا یہ معمول تھا کہ وہ روزانہ نماز فجر سے پہلے بیدار ہو جاتیں اور دن کا آغاز نماز تہجد، نماز فجر اور تلاوت قرآن پاک سے کرتیں۔ جب تک ہم بیت سے فجر کی نماز کی ادائیگی کے بعد واپس آتے اور گھر آ کر قرآن پاک کی تلاوت کر لیتے، ناشتہ تیار ہوتا اور یہ روزانہ کا معمول تھا جس کے مقررہ وقت میں کوئی تبدیلی نہ ہوتی اور ناشتے کے لئے سب کچن میں آ جاتے۔ اس کے بعد ہمارے پاس کافی وقت بچ جاتا جس میں بچے سکول کے لئے تیار ہو سکتے اور ابا جی کام کے لئے جانے کی تیاری کر لیتے۔ ہر کام کو وقت پر انجام دینا امی جی کی خاص خوبی تھی اور وہ ایک گھڑی کو ہمیشہ اپنے ساتھ ساتھ رکھتیں اور ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں بھی اپنے ساتھ لے جاتیں تا کہ اگلے کام کا حرج نہ ہو۔ روزمرہ زندگی کے معمولات میں وہ ہمیشہ یہ درس دیتیں کہ صفائی ایمان کا حصہ ہے اور ہمیں اپنی ذاتی معمولات اور وجود میں اس کے اظہار کا خیال رکھنے کی تلقین کرتیں۔ امی جی اس بات کی بھی بہت تاکید کرتیں کہ ہر چیز کو اس کی مقرر کردہ جگہ سے لینے کے بعد وہاں پر ہی واپس رکھا جائے۔ اگرچہ یہ ایک چھوٹی سی بات معلوم ہوتی ہے مگر بچپن میں پختہ ہونے والی اس عادت نے زندگی بھر میرے لئے ایک اثاثہ کی حیثیت اور کردار ادا کیا۔ گھر اور دفتر کے کاموں میں اس عادت کی وجہ سے نہ صرف میری کام کی بروقت ادائیگی کی استعداد بڑھانے میں بہت مدد ملی۔ کیونکہ میں بہت سے مسائل اور تاخیر کی وجہوں سے بچ جاتا۔ آج میں اپنے بچوں میں بھی یہی عادت پختہ کرنے کی کوشش کرتا ہوں امی جی گھر میں کام کاج کے لئے آنے والی خواتین کے لئے بھی بہت رحم دل تھیں۔ وہ ہمیشہ ان کی ضروریات کا خود خیال کرتیں اور اکثر اوقات مالی طور پر ان کی مدد کرتیں۔ اس کے ساتھ خوراک اور لباس وغیرہ کے ذریعہ بھی مدد کرتیں۔ M.Com کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد جب میں نے نیشنل بینک میں ملازمت شروع کی تو انہوں نے مجھے بھی ہمیشہ ان لوگوں کی ضروریات کا خیال رکھنے کی نصیحت کی۔ جب ان میں سے کوئی بیمار ہو یا کوئی اور موقع ہو جیسے بیٹی کی شادی، ملازمت کی تلاش وغیرہ اس میں ہمیشہ ان کی مدد کی۔ امی جی کی اس نصیحت اور خواہش کے احترام میں ہمیشہ میں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے حسب استعداد عمل کرنے کی کوشش کی۔ امی جی نے بھی اس معمول کو جاری رکھا اور میرے 1979ء میں امریکہ آنے کے بعد بھی باقاعدگی سے خطوط کے ذریعے اس نصیحت کی یاد دہانی کرواتی رہیں اور خاکسار کو ان پر عمل کرنے کی توفیق ملتی رہی۔

محدود وسائل کے باوجود، امی جی کا جذبہ مہمان نوازی بھی بے مثال تھا۔ اگرچہ ابا جی گھر کے واحد کمانے والے فرد تھے اور ہم پانچ بہن بھائی سکول اور کالج جاتے تھے۔ بعض اوقات یہ مہمان داری بظاہر مالی بوجھ بھی معلوم ہوتی تھی۔ کیونکہ ہمارے لاہور جیسے بڑے شہر میں رہنے کی وجہ سے مہمانوں کی آمد و رفت کافی زیادہ تھی۔ یہاں تک کہ لڑکا ہونے کی وجہ سے گھر کے باہر کے کام چونکہ میرے ذمہ تھے اس لئے میں بعض اوقات مہمانوں کے آنے سے تنگی اور تھکاوٹ محسوس کرتا کیونکہ امی جی کسی بھی وقت سودا سلف لانے کے لئے کہہ دیتیں اور مجھے دور تک پیدل جانا پڑتا گھر میں فریج نہ تھا اس لئے مزید مشکل ہوتی۔ مگر اس کے باوجود امی جی ہمیشہ مسکراتے چہرے کے ساتھ پوری توجہ سے مہمان نوازی کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتیں اور اگر ہم کچھ کمی بھی کرتے تو وہ مہمانوں کو اس کا احساس نہ ہونے دیتیں۔

امی جی کو اس بات کا بہت خیال تھا کہ ہمارے دل میں دونوں بڑی بہنوں کے لئے محبت اور عزت کا جذبہ پختہ ہو۔ جیسا کہ ہماری بہنوں نے ہمیشہ ہمارے ساتھ پیار اور خلوص کا برتاؤ کیا امی جی نے ہمیشہ بیٹوں اور بیٹیوں سے ایک جیسا سلوک کیا اور کبھی بہنوں پر ہم بھائیوں کو فوقیت نہ دی۔ اس کے برعکس ہمیشہ جب بھی کسی معمولی بات پر ہم بھائیوں کی بہنوں سے بحث ہو جاتی تو امی جی بہنوں کا ساتھ دیتیں اور ایک ہی بات دہراتیں کہ بہنیں بڑی ہیں اور بڑی بہن ماں کی طرح ہوتی ہے اس لئے چھوٹے بھائیوں کو بہنوں کا خاص خیال رکھنا چاہئے اور ان کے لئے قربانی دینے کے جذبہ کو زندہ رکھنا چاہئے۔ امی جی کے اس رویے اور اس کی عملی ترجمانی کے نتیجے میں ہمارے دلوں میں بہنوں کے لئے محبت، عزت اور قربانی کا جذبہ پیدا کرنے میں بہت مدد ملی۔

امی جی ہم سب بہن بھائیوں کے ساتھ برابری کا سلوک کرتیں اور کبھی کسی کو صورت حال کا ناجائز فائدہ اٹھانے کا موقع نہ دیتیں۔ جب ہمارے پھوپھا کی وفات ہوئی تو ہماری پھوپھو اپنی ایک بیٹی کے ہمراہ ہمارے گھر منتقل ہو گئیں۔ اس سارے عرصے کے دوران میں نے یہ دیکھا کہ امی جی کی طرف سے ہماری کزن بہن کے ساتھ سلوک میں ہم بہن بھائیوں کے مقابلے میں کوئی کمی نہ تھی۔ بلکہ انہوں نے اسے بھی ہمیشہ اپنی بیٹی کی طرح ہی سمجھا۔

ایک اچھی ماں کی طرح امی جی کے دل میں اپنے بچوں کے لئے حقیقی اور گہرا پیار تھا لیکن ان کی خاص خوبی یہ بھی تھی کہ انہوں نے اس پیار کا دائرہ اپنے دامادوں، بہوؤں اور ان کے پیاروں کے لئے بھی وسیع رکھا۔ ایک دفعہ جب میری بڑی بہن امی ابا جی کے پاس ملنے کے لئے آئی ہوئی تھیں اور باتوں باتوں میں انہوں نے چند ایسی باتوں کا ذکر اور کچھ اظہار ناپسندیدگی کیا جو ان کے شوہر کے گھر اور عزیزوں سے تعلق رکھتا تھا۔ مگر امی جی نے انہیں یہ کہہ کر فوراً منع کر دیا کہ ”اپنے شوہر اور اس کے گھر والوں کے خلاف کچھ نہ کہو۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔“ میری بہن کا کہنا ہے کہ یہ فوری اور بر وقت نصیحت میرے لئے بہت ہی کارآمد تھی جس نے انہیں زندگی بھر کے لئے ایک بے مثال سبق دے دیا۔

میری امی جی کی یہ شدید خواہش تھی کہ ان کی بیٹیاں اعلیٰ تعلیم کی برابر توفیق اور موقع پائیں۔ ان کی یہ خواہش بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری ہوئی اور میری بہنوں نے امتیاز کے ساتھ B.A پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا۔ انہوں نے پانچویں جماعت سے لے کر یونیورسٹی تک اعلیٰ کامیابی کے نتیجہ میں وظیفہ حاصل کیا اور محکمہ تعلیم میں اعلیٰ عہدوں سے ریٹائر ہوئیں۔ امی جی کو اس بات پر فخر تھا کہ ان کی بیٹیاں نہ صرف اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں بلکہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم اور تربیت کے لئے بھی خاص خیال رکھتی ہیں۔

امی جی کو دعاؤں پر بھرپور یقین تھا اور انہوں نے یہ اہم ترین عادت اپنے بچوں میں منتقل کی اور ابتدائی عمر سے ہی اس کا بیج ہمارے دلوں میں بو دیا۔ دعاؤں کے حوالے سے وہ ہمیشہ ہمیں یہ یاد دہانی کراتیں کہ اللہ تعالیٰ بچوں کی دعاؤں کو جلدی سنتا ہے کیونکہ وہ معصوم ہوتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جب میں چوتھی جماعت میں تھا تو امی جی چاہتی تھیں کہ وہ ایک سلائی مشین خریدیں تا کہ بچوں کے کپڑے سی کر گھر کے مشکل مالی حالات میں اپنے شوہر کا ہاتھ بٹا سکیں۔ اس وقت مالی تنگی اور کم آمدنی کی وجہ سے یہ ممکن نہ تھا کہ امی جی اپنی مرضی کے موافق سلائی مشین خرید سکیں۔ امی جی نے مجھے کئی بار کہا کہ میں دعا کروں۔ ایک بچہ ہونے کی حیثیت سے مجھے اس بات کا بہت فکر اور خیال تھا کہ امی جی کی یہ دعا قبول ہو جائے اس لئے میں نے باقاعدگی سے دعا شروع کر دی اور اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ دو یا تین ہفتے کے اندر اللہ کی طرف سے پوشیدہ اور غیر معمولی راستہ کھلا اور امی جی نے اپنی پسند کی مشین (Singer) خرید لی اور اس طرح نہ صرف میں بہت خوش ہوا بلکہ بچپن ہی سے میرا دعاؤں پر یقین پختہ ہو گیا۔ اس طرح اس اچھی عادت نے زندگی بھر میرا ساتھ دیا اور میں نے زندگی بھر دعاؤں کے پھل کھائے اور دعاؤں کی برکات سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور اب میں یہی پیغام اپنے بچوں کو منتقل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

ان دنوں جب آمد و رفت اور رابطہ کے ذرائع بہت محدود تھے اگر ابا جی گھر آنے میں دیر کرتے یا مقررہ وقت پر گھر نہ پہنچ پاتے اور غیر معمولی دیر ہو جاتی تو امی جی خاموشی سے جا کر نفل ادا کرنے شروع کر دیتیں اور ابا جی کی خیریت اور بحفاظت واپسی کے لئے دعا کرتیں۔

میں نے یہ بات زندگی بھر محسوس کی کہ امی جی کے ساتھ خدا تعالیٰ کی خاص رحمت اور عنایت تھی کہ ان کی دعائیں قبول ہوتی تھیں اور ان کو سچی خوابیں بھی آتی تھیں۔ جب میں 1979ء میں والدین کی اجازت سے امریکہ آ گیا۔ اس وقت میرے ساتھ میری اہلیہ اور دو بچے تھے۔ ابتدائی طور پر مجھے جن مشکل ترین حالات سے گزرنا پڑا اس وقت واحد چیز جس نے مجھے قائم رکھا وہ دعاؤں کی قبولیت پر پختہ یقین تھا جو امی جی نے ابتدائی عمر سے ہمارے دلوں میں ڈالا تھا۔ ان ابتدائی دنوں میں میں نے اپنی اہلیہ اور بچوں سے دعا کے لئے کہا کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر ہمیں اس ملک میں بہترین انداز میں سیٹ کر دے۔ اپنی مشکلات کا ذکر کئے بغیر میں اپنے والدین کو بھی دعا کے لئے درخواست کرتا رہا۔ اس وقت والدین کو اس بات کا اندازہ بھی نہ تھا کہ میں کن مشکلات سے گزر رہا ہوں کیا ارادہ ہے اور کس طرح کی ملازمت دیکھ رہا ہوں وغیرہ۔ لیکن اس کے جواب میں امی جی نے ایک خط میں اپنی ایک خواب کا ذکر کیا جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتا دیا تھا کہ مجھے (Mining) کے شعبے میں ملازمت ملے گی اور میری تنخواہ کتنی ہو گی۔ آج 28 سال گزر چکے میں اسی فرم میں جاب کر رہا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگرچہ کاروبار میں مختلف حالات اور ادوار رہے میری یہ ملازمت قائم رہی۔ اگرچہ مختلف مشکل اوقات میں بہت سے ملازمین کو فارغ کیا گیا مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے امی جی کی دعاؤں کے طفیل میری حفاظت کی۔

امی جی کو اپنے احمدی ہونے پر فخر تھا اور انہوں نے اپنے بچوں کے لئے بھی خاص محنت کی کہ ان کے دل میں جماعت اور خلیفۃ المسیح کی محبت موجزن ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سے راضی ہو اور ہمیں امی جی کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ تا کہ ہم بھی اپنے بچوں کی تربیت کا حق ادا کرنے والے ہوں تا کہ وہ سچے احمدی بنیں۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 95499 میں نادیہ حسین

زوجہ ڈاکٹر طارق منیر قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المہدی ہسپتال مٹھی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 30 تولے مالیتی -/720000 روپے (3) ترکہ والد زرعی زمین برقبہ ساڑھے چار ایکڑ واقع ڈمبر کوکنری مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ حسین گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد دانیہ ولد محمد امین

مسل نمبر 95500 میں ماریہ محمد

زوجہ چوہدری محمد نصر اللہ خان قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 50 تولے مالیتی -/950000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ محمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد بابر نصر اللہ خان ولد چوہدری منور نصر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ خان ولد چوہدری منور نصر اللہ خان

مسل نمبر 34415 میں سلیمہ بیگم

زوجہ صوفی محمد شریف قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1956ء ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-7-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 740-33 گرام مالیتی -/62081 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 صوفی محمد شریف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عاصف جمیل

مسل نمبر 36233 میں امتہ المتین

زوجہ منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/44000 روپے (3) سلائی مشین مالیتی -/3000 روپے (4) ریفریجریٹر مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ناصر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 36237 میں نادرہ طاہر

زوجہ طاہر احمد محمود قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-9-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 55-990 گرام مالیتی -/96462 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادرہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 26155

مسل نمبر 39142 میں جمیلہ اختر

زوجہ میاں طاہر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20-660 گرام (2) بینک بیلنس -/40000 روپے (3) حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 میاں طاہر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد میاں طاہر احمد

مسل نمبر 45804 میں ثمینہ انجم

زوجہ شوکت علی قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) بینک بیلنس -/45000 روپے (3) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد وقاص ولد شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 39469 میں مسرور احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسرور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 54673 میں برکت جان

بیوہ محمد نذیر (مرحوم) قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1960ء ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/13000 روپے (2) متفرق سامان مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1160+400 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند + جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ برکت جان۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمد اسلم قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد محمد صادق قریشی

مسل نمبر 54690 میں حاکم بی بی

بیوہ غلام محی الدین (مرحوم) قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ندھیری ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/7550 روپے (2) مویشی مالیتی -/60000 روپے (3) حق مہر -/25000 روپے (4) از ترکہ خاوند 6 کنال 5 مرلہ واقع گوئی اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حاکم بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمعین ولد محمد عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981

مسل نمبر 57540 میں ناصرہ بیگم

زوجہ لطیف احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے 11 ماشے مالیتی -/98000 روپے (2) حق مہر -/500 روپے (3) T.V ٹرالی مالیتی -/9000 روپے (4) لائف انشورنش پالیسی کا 1/10 حصہ (5) بینک بیلنس -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عباس شاہ وصیت نمبر 26217۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 59533 میں ناصرہ بیگم

زوجہ ریاض احمد باجوہ قوم جچہ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63/D.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/8000 روپے (2) مویشی مالیتی -/8000 روپے (3) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-07-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 31843۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 95501 میں ثمرہ بابر

زوجہ چوہدری احمد بابر نصر اللہ خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 60 تولے مالیتی -/1190000 روپے (2) حق مہر -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے

ماہوار بصورت جی خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ثمرہ بابر۔گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ خان ولد چوہدری منور نصر اللہ خان۔گواہ شد نمبر 2 احمد بابر نصر اللہ خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 95502 میں ماہم ارشد

بنت ارشد محمود ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس 6 ماشہ مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ماہم ارشد۔گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ساہی والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق مربی سلسلہ

مسل نمبر 95503 میں ماورا مبارک

بنت مرزا مبارک احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ماورا مبارک۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر 11065۔گواہ شد نمبر 2 مرزا مبارک احمد والد موصیہ

مسل نمبر 95504 میں سحر مبارک

بنت مرزا مبارک احمد قوم مغل بیگ پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سحر مبارک۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر 11065۔گواہ شد نمبر 2 مرزا مبارک احمد والد موصیہ

مسل نمبر 95505 میں مدیحہ آفتاب

بنت آفتاب احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مدیحہ مبارک۔گواہ شد نمبر 1 محمد سمیع ورک ولد چوہدری عبدالخالق ورک۔گواہ شد نمبر 2 حسن آفتاب ولد آفتاب احمد

مسل نمبر 95506 میں ہارون الرشید

ولد غفور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ہارون الرشید۔گواہ شد نمبر 1 اسد ظفر ولد ظفر اللہ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 95507 میں صائمہ ہارون

زوجہ ہارون الرشید قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/60000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8847 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صائمہ ہارون۔گواہ شد نمبر 1 اسد ظفر ولد ظفر اللہ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 95508 میں عتیقہ حفیظ

بنت حفیظ احمد صابر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عتیقہ حفیظ۔گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 95509 میں ابراہیم احمد

ولد چوہدری ادریس احمد قوم جُھنگل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ابراہیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد ولد خواجہ محمد امین۔گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 95510 میں میاں وقار احمد فیضان

ولد میاں منیر احمد قوم علیانہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میاں وقار احمد فیضان۔گواہ شد نمبر 1 میاں منیر احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد ولد خواجہ محمد امین

مسل نمبر 95511 میں حافظ زریاب احمد

ولد منصور احمد شاہد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ زریاب احمد۔گواہ شد نمبر 1 وقار احمد فیضان ولد میاں منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد ملک منظور احمد

مسل نمبر 95512 میں مدثر احمد

ولد مبشر احمد قوم جہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر احمد۔گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار وصیت نمبر 28537۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الحفیظ وصیت نمبر 51634

مسل نمبر 95513 میں نسیم اکرم

ولد محمد اکرم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی چار کنال واقع چک نمبر 183 مراد مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نسیم اکرم۔گواہ شد نمبر 1 محمد شہباز ولد محمد طفیل۔گواہ شد نمبر 2 صوفی احمد یار وصیت نمبر 28537

مسل نمبر 95514 میں سلمان احمد قمر

ولد منصور احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلمان احمد قمر۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الحفیظ وصیت نمبر 51634۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چغتائی وصیت نمبر 73097

مسل نمبر 95515 میں زوہیب خان درانی

ولد مبشر احمد درانی قوم درانی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زوہیب خان درانی۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین ولد نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 95516 میں محمد محسن نور

ولد بدرالزمان زاہد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد محسن نور۔گواہ شد نمبر 1 عباس احمد۔گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین

مسل نمبر 95517 میں مصور احمد

ولد مبشر احمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصوراحمد۔گواہ شدنمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔گواہ شدنمبر 2 حبیب احمد ولد فضل دین

مسل نمبر 95518 میں ثمینہ منور

بنت منوراحمد قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ منور۔گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد ناصر ولد نصر اللہ خاں۔گواہ شدنمبر 2 حافظ کرامت اللہ ظفر ولد نذیر احمد شاد(مرحوم)

مسل نمبر 95519 میں سید شمائل احمد شاہ

ولد سید اسد احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید شمائل احمد شاہ۔گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مقصود وصیت نمبر 35389۔گواہ شدنمبر 2 سید اسد احمد شاہ والد موصی وصیت نمبر 40753

مسل نمبر 95520 میں رشید احمد

ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم جٹ وینس پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 15 ایکڑ مالیتی اندازاً-/3000000 روپے(2) ٹریکٹر مالیتی -/160000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رشید احمد۔گواہ شدنمبر 1 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981۔گواہ شدنمبر 2 شاہد احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 52042

مسل نمبر 95521 میں ناصر احمد

ولد احمد علی قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد۔گواہ شدنمبر 1 زاہد اقبال معلم سلسلہ ولد رشید احمد۔گواہ شدنمبر 2 اشفاق احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 95522 میں منور اشرف

ولد سعید احمد قوم جٹ جہ پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنوکے جہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی -/1000000 روپے(2) 4 مرلہ مکان مالیتی -/150000 روپے(3) 3 مرلہ حویلی مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور اشرف۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد خورشید احمد۔گواہ شدنمبر 2 خالد جاوید ولد مقصود احمد

مسل نمبر 95523 میں عمر صہیب

ولد حافظ منیر احمد قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نذیر ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر صہیب۔گواہ شدنمبر 1 حافظ منیر احمد والد موصی۔گواہ شدنمبر 2 حسام زوہیب ولد حافظ منیر احمد

مسل نمبر 95524 میں حسام زوہیب منیر

ولد حافظ منیر احمد قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نزد ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حسام زوہیب منیر۔گواہ شدنمبر 1 حافظ منیر والد موصی۔گواہ شدنمبر 2 عمر صہیب ولد حافظ منیر احمد

مسل نمبر 95525 میں طیب مقصود

ولد مقصود احمد قوم جٹ گِل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسٰی والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طیب مقصود۔گواہ شد نمبر 1 عمران نصیر وصیت نمبر 36774۔گواہ شدنمبر 2 آصف اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 95526 میں اعجاز احمد

ولد ناصر احمد قوم رحمانی (وین) پیشہ ہیلپر رنگساز عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسٰے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ہیلپر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اعجاز احمد۔گواہ شدنمبر 1 عمران احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد بسراء ولد رشید احمد

مسل نمبر 95527 میں سعید احمد

ولد ناصر احمد قوم وین رحمانی پیشہ نقشہ نویسی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسٰے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت نقشہ نویسی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد۔گواہ شد نمبر 1 عمران نصیر ولد نصیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 95528 میں سفیان احمد

ولد امان اللہ مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسٰے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیان احمد۔گواہ شد نمبر 1 عمران نصیر وصیت نمبر 36774۔گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد بسراء ولد رشید احمد

مسل نمبر 95529 میں راحت بی بی

زوجہ الیاس احمد قوم گھمن جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/8000 روپے(2) طلائی زیور 4 تولے 2 ماشے اندازاً مالیتی-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راحت بی بی گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بسراء ولد رشید احمد بسراء۔گواہ شدنمبر 2 الیاس احمد ولد حاکم علی

مسل نمبر 95530 میں مدثر احمد

ولد الیاس احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر احمد۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بسراء۔گواہ شدنمبر 2 الیاس احمد

مسل نمبر 95531 میں مصباح حمید

بنت عبدالحمید قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مصباح حمید۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید والد موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 اکرام علی شاکر معلم سلسلہ

مسل نمبر 95532 میں بشریٰ حمید

بنت عبدالحمید قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P شرقی ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ حمید۔گواہ شد نمبر 1 اکرام علی شاکر ولد سلامت علی گِل۔گواہ شدنمبر 2 لیاقت علی

ولد عبدالحمید

مسل نمبر 95533 میں آصف محمود

ولد عبدالحمید قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P شرقی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 راشد سجاد ولد عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام علی شاہد معلم سلسلہ

مسل نمبر 95534 میں آسیہ فردوس

بنت برکت علی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P شرقی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 برکت علی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام علی شاکر معلم سلسلہ

مسل نمبر 95535 میں تسنیم کوثر

بنت ڈاکٹر محمد ارشد میمن قوم میمن پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ارشد میمن والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن میمن مربی سلسلہ

مسل نمبر 95536 میں طیبہ نگہت

زوجہ محمد احسن میمن قوم میمن پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 70-105 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ نگہت۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ارشد میمن والد اللہ ڈنو۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن میمن مربی سلسلہ

مسل نمبر 95537 میں بشارت احمد وڑائچ

ولد چوہدری علی احمد قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خورشید کالونی بھمبر گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ایکڑ 3 کنال مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) 10 مرلہ مکان رہائشی مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (3) کیری وین مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800+12500 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاروبار مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مکان مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 47522

مسل نمبر 95538 میں طلعت نسرین

زوجہ بشارت احمد وڑائچ قوم سندھو جٹ پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خورشید کالونی گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام اندازاً مالیتی -/8000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وڑائچ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 95539 میں محمد یونس

ولد میاں محمد اسحٰق قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسم پورہ گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) 5 مرلہ مکان میں 2/9 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 43390 گواہ شد نمبر 2 کرم الٰہی وصیت نمبر 30881

مسل نمبر 95540 میں ربیعہ طارق

بنت طارق محمود وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ٹبہ رنگپورہ گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر مربی سلسلہ ولد محمد حیات کھرل۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک محمود ولد طارق محمود وڑائچ

مسل نمبر 95541 میں مبشر انور

ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر انور۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نعیم احمد وصیت نمبر 52906۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسل نمبر 95542 میں مدیحہ احمد

بنت مبشر احمد ججہ قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل باغ بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ججہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسل نمبر 95543 میں انیبہ ِگل

بنت ظفر اللہ ِگل قوم ِگل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 183 مراد بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیبہ ِگل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احمدی راجپوت بھٹی معلم سلسلہ وصیت نمبر 30805۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری فتح محمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 95544 میں نسرین اختر

زوجہ مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 183 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 1/2 تولہ (2) نقد رقم -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احمدی معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 95545 میں ادریس احمد

ولد مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 183 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ادریس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر احمدی معلم سلسلہ

مسل نمبر 95546 میں بشریٰ پروین

زوجہ ظفر اقبال قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 183 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 2 ماشہ (2) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احمدی معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر 95547 میں زین اشرف

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زین اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر ولد ملک احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد مہر وقار احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ قرۃ العین بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر منصور خان صاحب اسلام آباد کو 11 دسمبر 2008ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام یاسر منصور خان عطا فرمایا ہے جو مکرم منصور الحسن خان صاحب کا پوتا اور مکرم میاں فضل الرحمٰن بسمل صاحب بی اے بی ٹی مرحوم سابق امیر جماعت بھیرہ کی نسل سے ہے اور وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بااقبال و بامراد، والدین و خاندان کیلئے قرۃ العین، سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے مفید، کارآمد اور قابل فخر وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم لئیق احمد صاحب کارکن طاہر ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو 9 جنوری 2009ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولودہ کا نام عطیۃ السبوح عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ماسٹر منظور احمد ظفر صاحب سابق صدر محلّہ دارالشکر ربوہ کی پوتی اور مکرم محمد اکرم صاحب دارالیمن ربوہ کی نواسی ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے خادمہ دین، نیک اور باعمر ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم ندیم احمد تنویر بٹ صاحب کارکن نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم ابراہیم احمد قمر بٹ صاحب بشیر آباد ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 5 جنوری 2009ء کو بچی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سلیمانہ قمر عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولودہ مکرم عبداللطیف بٹ صاحب ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی زندگی اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ مورخہ 14 جنوری 2009ء کو دو ماہ کی بیماری کے بعد لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ کے بیٹے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 16 جنوری 2009ء کو مکرم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور نے پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں تدفین کے بعد مکرم جنرل ناصر احمد صاحب صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے دعا کرائی۔ آپ نے اپنے پیچھے سوگواران میں اپنی بیوہ محترمہ تارا داؤد صاحبہ ایک بیٹا مکرم عثمان اسلم چوہدری صاحب آف آسٹریلیا، دو بیٹیاں محترمہ عائشہ اسلم صاحبہ امریکہ اور محترمہ اسماء اسلم صاحبہ لاہور چھوڑی ہیں۔ آپ بڑے ہی ہر دلعزیز ہر ایک کے کام آنے والے مخلص دوست تھے۔ سلسلہ کے کاموں میں ہمیشہ پر خلوص بھرپور تعاون پیش کرنے والے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر ان کے درجات کو بلند فرمائے اور ان کا اہل وعیال کا ہر رنگ میں حامی و ناصر اور کفیل بنا رہے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم سلمان ہاشمی صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم زبیر ہاشمی صاحب کینیڈا میں 6 ماہ بیمار رہنے کے بعد 19 ستمبر 2008ء کو وفات پا گئے ان کی وفات پر دنیا بھر کے احباب جماعت کی طرف سے ٹیلی فون، خطوط اور ای میل کے ذریعہ اظہار افسوس کے پیغام آتے ہیں۔ خاکسار اور خاکسار کی والدہ محترمہ نعیمہ ہاشمی صاحبہ کی طرف سے ان تمام خطوط کا فرداً فرداً جواب دینا ممکن نہیں لہٰذا تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید 168 مراد ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ بنت مکرم چوہدری علی شیر گل صاحب بیوہ مکرم رانا ارشاد احمد صاحب ساکن چک 22 حمید آباد ضلع بہاولپور مورخہ 7 جنوری 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ بفضل خدا موصیہ تھیں۔ مقامی طور پر مکرم رانا منور احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ نے نوجوانی میں وصیت کی تھی اور اس مبارک عہد کو اپنے تقاضوں کے مطابق نبھایا۔ وصیت کی برکت سے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ 8 جنوری 2009ء کو مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر دعوت الی اللہ نے نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ بہت سارے اوصاف حمیدہ کی مالکہ تھیں۔ اپنوں کے علاوہ غیروں میں بھی آپ کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ کسی سے لڑائی جھگڑا میں حصہ نہ لیتی تھیں بلکہ کہیں کسی کی ناچاقی ہو جاتی تو اسے برا مناتیں اور صلح و صفائی کی کوشش کرتیں۔ آپ نیک پارسا اور سادہ احمدی خاتون تھیں۔ دعا گو اور پابند نماز تہجد تھیں پانچوقتہ نمازوں کو بروقت اور سنوار کر ادا کرتی تھیں۔ غمی وخوشی کے اجتماعات پر بھی آپ کو ہمیشہ بروقت باوضو ہو کر مصلی پر پرسکون ہو کر خدا تعالیٰ سے راز و نیاز کرتے دیکھا آپ سجدات میں لمبی دعائیں کرنے والی مثالی خاتون تھیں۔ قرآن پاک سے بڑا انس تھا باقاعدہ تلاوت کرتیں اور بڑی خوش الحانی سے اور ٹھہر ٹھہر کر دہراتی تھیں۔ مروجہ تعلیم نہ ہونے کے باوجود آپ سمجھدار اور دیندار اور غور کرنے والی ہمدرد خاتون تھیں آپ نے اپنی اولاد کی بہترین تربیت کی ہے۔ اسی بناء پر آپ نے اپنے پہلے بیٹے کو وقف کر کے وقف جدید بھجوایا دیگر اولاد پر بھی نیک اثرات منتقل کئے۔ مرحومہ نے اندازاً ایک صدی کے قریب صحت مند عمر گزاری آخری ایام میں کمزوری واقع ہوئی جسے بڑے صبر وشکر سے گزارا۔ مرحومہ نے سات بیٹے مکرم رانا محمد ظفراللہ خان صاحب، مکرم رانا اعجاز احمد صاحب، مکرم رانا ممتاز احمد صاحب، مکرم رانا پرویز احمد صاحب، مکرم رانا اصغر علی صاحب بیلجیئم، مکرم رانا محمد صفدر صاحب انگلستان اور مکرم رانا اظہر محمود پٹواری صاحب سوگوار چھوڑے ہیں۔ سب سے چھوٹے بیٹے مکرم رانا اظہر محمود صاحب نے اپنی والدہ کی خوب خدمت کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

لارڈ بائرن
انگریزی کا مشہور شاعر

لارڈ بائرن (Lord Byron) جس نے یونان کے سولن کی طرح اپنے دور کی سیاست کو بہت متاثر کیا۔ 22 جنوری 1788ء کو لندن میں پیدا ہوا۔ اس کا اصل نام ”جارج گورڈن بائرن“ (George Gordon Byron) تھا۔ بائرن پیدا تو لندن میں ہوا لیکن اس کے ابتدائی 10 سال اپنی ماں کے ساتھ سکاٹ لینڈ میں گزرے۔ اس کا باپ جو کہ اس کی ماں کو چھوڑ کر جا چکا تھا اس وقت انتقال کر گیا جب بائرن 3 سال کا تھا۔ چنانچہ اسے اس کے چچا نے پالا پوسا۔ چچا کی موت کے بعد بائرن کو 10 سال کی عمر میں لارڈ بنایا گیا۔ 12 برس ی عمر میں بائرن انگلینڈ واپس آ گیا۔

بائرن کو ہیرو (Harrow) پبلک سکول بھیج دیا گیا جہاں امراء کے بچے پڑھتے تھے۔ یہاں وہ بہت جلد اپنے ساتھیوں میں مقبول ہو گیا۔ اس کے گرد مداحوں کا حلقہ قائم ہو گیا جو اس کی ذہانت، شہسواری، کھیل اور تیراکی کی تعریف کرتے، لیکن ہیرو سکول سے کیمبرج جانے کے بعد اپنی شاہ خرچیوں کی بدولت وہ جلد ہی 12 ہزار پاؤنڈ کا مقروض ہو گیا کیونکہ اپنے دوستوں کے ساتھ وہ لندن کے قمار خانوں میں بے تحاشہ جوا کھیلتا، شراب پیتا اور عورتوں کے پیچھے بھاگتا تھا۔ بالغ ہونے پر اور اپنی جاگیر کا خود مختار مالک بن جانے پر اس نے مشرقی ممالک کا سفر کیا۔ یونان، سپین اور دوسرے ممالک کے سفر میں وہ خوب کھل کر کھیلا۔ جہاں بھی جاتا ایک آدھ معاشقہ ضرور لڑاتا۔

1798ء میں لارڈ کا موروثی خطاب پایا۔ یونان اور سپین کے سفر سے واپس آ کر ایک طویل نظم یونان کی جنگ آزادی کے حق میں لکھی۔ بائرن کی نظموں کی پہلی کتاب اوقات تساہل (Hours of Leisure) 1807ء میں شائع ہوئی۔ تنقید نگاروں نے اسے ناخوشگوار نگاہوں سے دیکھا۔ اس پر بائرن نے برانگیختہ ہو کر ان تنقیدات کے خلاف قلم اٹھایا اور 1809ء میں ایک ہجو بعنوان ”انگریز شاعر اور سکاچ نقاد“ (English Poet and Scotch Critic) لکھی۔ یہ اس کی پہلی کامیاب کتاب تھی۔ 1812ء میں اس نے "Child Harold's Pilgrimage" نظم لکھی جس نے ادبی و سیاسی حلقوں میں تہلکہ مچا دیا۔ اس نظم میں بائرن نے یونان کی قدیم تہذیب کا تذکرہ کر کے اہل یورپ کو یونان پر ترکی کے قبضے کے خلاف ابھارا۔ 1815ء میں اس کی شادی ”این ازابیلا“ سے انجام پائی۔ لیکن بچی کی پیدائش کے بعد ان کے درمیان شدید اختلافات پیدا ہو گئے۔ ازدواجی زندگی سے تنگ آ کر وہ اٹلی چلا گیا اور وہیں مستقل سکونت اختیار کر لی۔

بائرن نے کچھ ماہ سوئٹزرلینڈ میں گزارے جہاں اس کی ملاقات شیلے (Shelley) سے ہوئی اور دونوں گہرے دوست بن گئے۔ 1823ء میں بائرن یونان کی حمایت میں لڑنے خود بھی جنگ میں شریک ہوا لیکن میدان جنگ ہی میں 36 برس کی عمر میں 19/اپریل 1824ء کو بخار کے مرض میں مبتلا ہو کر جاں بحق ہو گیا۔ اس کی موت یونان کے شہر میسولونگی میں واقع ہوئی۔

☆......☆......☆

خبریں

نومنتخب امریکی صدر بارک حسین اوباما نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا

پہلے سیاہ فام بارک حسین اوباما نے امریکہ کے 44ویں صدر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس رابرٹس نے ان سے حلف لیا۔ اس سے قبل ایسوسی ایٹ جسٹس جان پال سٹیون نے نائب صدر بائیڈن سے حلف لیا۔ تقریب حلف برداری کیپٹل ہل میں ہوئی، واشنگٹن میں شدید سردی کے باوجود بھی 20 لاکھ سے زائد افراد تقریب میں شریک ہوئے۔ حلف کے فوری بعد صدر اوباما نے کہا کہ صدر منتخب کرنے پر عوام کا شکر گزار ہوں۔

امریکہ میزائل حملے بند کرے، اوباما ان کے منفی اثرات کو مدنظر رکھیں

صدر زرداری اور آرمی چیف جنرل کیانی نے دورے پر آئے ہوئے امریکی سنٹرل کمانڈ کے سربراہ جنرل پیٹریاس کو پاکستان کے موقف سے آگاہ کیا، پاکستان نے اپنی سرزمین پر عسکریت پسندوں کے خلاف میزائل حملوں پر امریکہ سے اپنی تشویش کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ نئی بارک اوباما کی حکومت ان حملوں سے پیدا ہونے والے منفی اثرات کو مدنظر رکھے گی۔

پاکستان بھارت مذاکرات میں تعطل سے دہشت گردوں کو فائدہ ہوگا

وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان میں تعطل سے دہشت گردوں کو فائدہ ہوگا۔ صرف مذاکرات ہی پاکستان اور بھارت کی غلط فہمیوں کو دور کر سکتے ہیں۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے بھارت کو پاکستان کے ساتھ تعاون بڑھانا ہوگا۔

بھارت نے کرنل پروہت کو پاکستان کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا

مہاراشٹر پولیس نے مالے گاؤں میں بم دھماکوں کے سلسلے میں کرنل پروہت سمیت گیارہ ملزمان کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں پیش کر دی ہے۔ بھارتی ٹی وی کے مطابق وزیر دفاع نے کہا ہے کہ سانحہ سمجھوتہ ایکسپریس میں ملوث بھارتی فوج کے لیفٹیننٹ کرنل پی ایس پروہت کو پاکستان کے حوالے کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ان کا کہنا تھا کہ مالے گاؤں میں بم دھماکے بھارت کا اندرونی معاملہ ہے اور اس کی چھان بین جاری ہے۔

سری لنکا کے خلاف پاکستان کرکٹ ٹیم کی 8 وکٹوں سے فتح

پاکستان نے سری لنکا کو کرکٹ سیریز کے پہلے ایک روزہ میچ میں 8 وکٹوں سے شکست دے دی۔ نیشنل کرکٹ سٹیڈیم کراچی میں سری لنکا کی ٹیم ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 45.2 اوورز میں 219 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ جواب میں پاکستان کی ٹیم نے مطلوبہ ہدف 2 وکٹوں کے نقصان پر 46ویں اوور میں حاصل کر لیا۔

ولادت

❁ مکرم عبدالسمیع خاں صاحب سینئر ہیڈ ماسٹر (ر) تحریر کرتے ہیں۔

مکرم وسیم احمد خاں صاحب مقیم کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم رانا عبدالرب خاں صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کا پوتا، مکرم وسیم احمد خان صاحب مرحوم پاک پتن کا نواسہ اور حضرت مولوی عبدالمنان خاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر دراز عطا کرے خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بھتیجا مکرم وقاص احمد ابن مکرم وقار احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کئی روز سے بوجہ ٹائیفائیڈ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے میڈیکل وارڈ میں داخل ہے۔ بخار اتر چکا ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ تشویشناک بات یہ ہے کہ بولتا نہیں ہے۔ بی کام کا طالب علم ہے بہت پریشانی ہے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو محض اپنے فضل سے جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے اور وہ اپنے تعلیمی سلسلہ کو جاری رکھ سکے۔ آمین

❁ مکرم بشیر احمد شاہد صاحب اکاؤنٹنٹ نمائش کمیٹی کا انتڑیوں کی تکلیف کی وجہ سے میجر آپریشن ہوا ہے اور ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں اور طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

❁ مکرم عابد حسین صاحب مقیم جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مرزا اورنگ زیب صاحب ولد مکرم مرزا سلطان صاحب آف جلال پور جٹاں ضلع گجرات ایک سال سے زبان اور گلے کے کینسر میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی و درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم محمد زمان صاحب صدر جماعت احمدیہ پنجند ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

میرا نواسہ عزیزم اسامہ جاوید بیمار ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تبدیلی نام

❁ مکرمہ آصفہ جبین صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد اعظم خان صاحب سکنہ دارالصدر غربی قمر تحریر کرتی ہیں۔

میں نے اپنا نام آصف جبین سے تبدیلی کر کے آصفہ جبین رکھا لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔جنوری

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	5:35

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری
کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوجاتے ہیں
فی ڈبی 200 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

لہنگا، ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا مرکز، موسم رواں کے لیڈیز جینٹس کپڑوں کی ورائٹی کے ساتھ ساتھ
ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
پروپرائٹر: لئیق احمد 0333-6550796 ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

Jems Stone Awalable here
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0321-7709883
047-6211883

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لا علاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

FD-10

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph: 021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

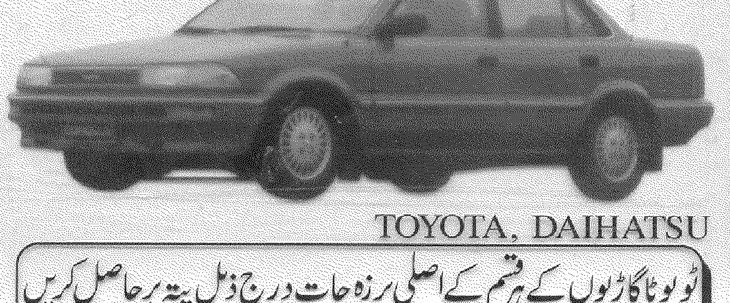

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606
2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3